چاہیے تھی۔ (S) اور (R) جیسے تخفیفی حروف کی وضاحت کی بھی ضرورت تھی۔ (خدا بخش کلیار)

سلطان نورالدین زنگی، طالب الہاشمی۔ ناشر: طٰہٰ پبلی کیشنز، ۲۲-اے ملک جلال الدین وقف بلڈنگ، چوک اُردو بازار، لاہور۔ صفحات: ۲۹۶۔ قیمت: ۱۵۰ روپے۔

سلطان نورالدین محمود زنگی (۵۱۱ھ-۵۶۹ھ) بارھویں صدی عیسوی میں سلطان صلاح الدین ایوبی کا پیش رو تھا۔ وہ ایک درویش منش، خدا ترس اور متقی شخص تھا۔ اس نے اپنے دور میں مسلم سلطنت پر صلیبیوں کی یلغار کا کامیاب دفاع کیا۔ عیسائی مؤرخین نے بھی اس کی صدق شعاری، عدل وانصاف اور شجاعت و بہادری کو خراجِ تحسین پیش کیا ہے۔ اس نے بیت المال کو کبھی خوانِ یغما نہیں سمجھا بلکہ وہ بادشاہ ہوتے ہوئے بھی مالِ غنیمت میں سے اتنا ہی حصہ وصول کرتا جس قدر عام سپاہیوں کو ملتا۔ ایک دفعہ اس کی چہیتی ملکہ نے تنگی خرچ کی شکایت کی۔ نورالدین نے جواب دیا: ''بانو! افسوس ہے تمھاری خواہش پوری نہیں ہوسکتی۔ خدا کا خوف بیت المال کی طرف میرا ہاتھ بڑھنے نہیں دیتا، یہ مسلمانوں کا مال ہے۔ میں صرف اس کا امین ہوں اور اس میں سے ایک درہم کا بھی مستحق نہیں''۔ (ص ۱۷-۱۸)

سلطان نورالدین وہی خوش بخت ہے جسے خواب میں ۳ بار رسولِ کریمؐ کی زیارت ہوئی اور آپؐ نے ہر مرتبہ دو آدمیوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ ان کے شر کا اِستیصال کرو۔ وہ فی الفور مدینہ منورہ پہنچا اور اس نے زہدوتقویٰ کا لباس اوڑھے دو نصرانیوں کو پکڑ لیا جو ایک سُرنگ کھود کر نبی کریمؐ کا جسدِ مبارک وہاں سے نکال لے جانے پر مامور تھے۔ سلطان نے انھیں کیفرِ کردار تک پہنچایا۔ پھر روضۂ نبویؐ کے گرد گہری خندق کھدوا کر اُسے پگھلے ہوئے سیسے سے پاٹ دیا۔

جناب طالب الہاشمی نے صلیبیوں کے خلاف سلطان کے جنگی محاربوں کی تفصیل بھی دی ہے، جس سے سلطان کی جنگی مہارت، دُور اندیشی اور بصیرت کا بخوبی اندازہ ہوتا ہے۔ وہ ایک مثالی حکمران تھا۔ اس نے صرف جنگیں ہی نہیں لڑیں، مملکت کے نظم ونسق کو بھی بہتر بنیادوں پر استوار کیا۔

کتاب کی ایک بڑی خوبی یہ ہے کہ مصنف نے سلطان نورالدین کے عہد کا تفصیلی پس منظر بھی (۱۰۰ صفحات میں) پیش کر دیا ہے۔ اس چوکھٹے میں سلطان کی تصویر زیادہ واضح اور نمایاں